سوال

سیدنا ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے، پہلے مردوں نے صف باندھی پھر لڑکوں نے اس کے بعد آپ (ﷺ) نے نماز پڑھائی پھر آپ (ﷺ) نے فرمایا: یہ میری امت کی نماز ہے" (ابوداود: ٦٧٧ وسندہ حسن، وحسنہ ابن الملقن فی تحفۃ المحتاج: ١٥٤٨ اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے ضعیف قرار دیا ہے اس بات کی تصدیق کرائیں۔ اس بات کی تصدیق کرائیں

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکور حدیث کا عربی متن درج ذیل ہے:

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ الرَّقَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا بَدَلٌ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ فَذَكَرَ صَلَاتَهُ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا صَلَاةُ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَالَ صَلَاةُ أُمَّتِي (سنن أبی داود، کتاب تفریع أبواب الصفوف: 677)

اس حدیث کو امام البانی رحمہ اللہ نے شہر بن حوشب راوی کے ضعف کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیں: ضعیف سنن ابی داود: 105

واللہ أعلم بالصواب